Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۳/۷۸ جمعرات - ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ - ۱۸ امان ۱۳۷۲ ہش - ۱۸ مارچ ۱۹۹۳ء نمبر ۶۶

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

ربوہ: ۱۷ مارچ - آج صبح ساڑھے دس بجے دن بذریعہ فون حاصل کی گئی اطلاع کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کی عام صحت اچھی ہے۔ کمزوری کا سلسلہ چل رہا ہے۔ صبح کے وقت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ عمومی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب کرام سے حضرت شیخ صاحب کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"خدا تعالیٰ کی ذات انسان کی زندگی کے واسطے ایک دائمی راحت اور خوشی کا سرچشمہ ہے۔ جو شخص اس سے الگ ہوتا ہے یا کسی نہ کسی پہلو سے اس کو چھوڑتا ہے۔ اس حالت میں کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے گناہ کیا خدا تعالیٰ نے فطرتِ انسانی پر نظر ڈال کر جو اعمال باریک در باریک رنگ میں خود انسان کی اپنی ہی ذات کے واسطے مُضر پڑنے والے تھے۔ ان کا نام بھی گناہ رکھا۔ گو بعض اوقات انسان انکی مضرت کو نہ سمجھ سکتا ہو مثلاً چوری کرنا اور دوسروں کے حقوق میں دست اندازی کر کے ان کو نقصان پہنچانا گویا خود اپنی پاک زندگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ زانی کا زنا کرنا اور دوسروں کے حق میں دست درازی کرنا اور خود اپنی فطرت کی پاکیزگی کو برباد کرنا اور طرح طرح کی مشکلات جسمانی، روحانی میں مبتلا ہوتا ہے۔ اس طرح سے وہ امور بھی جو فطرتِ انسانی کی پاکیزگی اور طہارت کے خلاف ہوں گناہ کہلاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۲۲)

حسبِ توفیق اپنی عبادت کو وسعت دیں

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حسبِ توفیق اپنی عبادت کو وسعت دینا ضروری ہے۔ اور اس وسعت کا آغاز اپنے خاندان سے کریں (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) میں اگر آپ باشعور طور پر باقی چیزوں کو شامل نہیں کر سکتے تو اپنی بیوی۔ اپنے بچوں اور اپنے عزیزوں کو تو شامل کر لیں۔ اگر آپ خدا تعالیٰ کی جماعت کی طرف سے کسی عہدہ پر مامور ہیں تو ان سب کو شامل کر لیں۔ اگر آپ قائد خدام الاحمدیہ ہیں تو خدام کو شامل کر لیں اگر لجنہ کی صدر ہیں تو لجنات کو شامل کر لیں۔ ایسی صورت میں جب (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) کہیں گے تو اس کے ساتھ اپنے نفس کا ایک محاسبہ بھی شروع ہو جائے گا اور انسان یہ سوچے گا کہ کس حد تک میں ان کی نمائندگی کا حق رکھتا ہوں کیا میں نے ان کو عبادت کرنے میں اپنے ساتھ شریک کرنے کی کوشش بھی کی ہے کہ نہیں۔ کیا میں نے واقعۃً چاہا ہے کہ یہ سارے میرے ساتھ خدا کی عبادت کرنے والے بنیں۔ پس اگر ایسا نہیں ہوا تو پھر (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) کے مضمون سے کچھ ہوا نکل جائے گی۔ کچھ جان جائے گی۔ وہ طاقت اس میں پیدا نہیں ہو سکتی۔ پس دیکھیں وہی دعا ہے (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں)، لیکن حالات کے بدلنے کے ساتھ ساتھ اس کے معنی بدلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض صورتوں میں یہ بہت قوی دعا بن کر ابھرتی ہے۔ بعض صورتوں میں اس میں نا طاقتی پیدا ہو جاتی ہے۔ پس (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) کی دعا کا مضمون بہت ہی وسیع اور گہرا ہے۔ اس کا ایک طرف رب۔ رحمان۔ رحیم اور مالک سے تعلق ہے اور دوسری طرف کل عالمین سے اس کا تعلق بن جاتا ہے۔ اور آپ رب اور اس کی مخلوقات کے درمیان واسطہ بن جاتے ہیں۔"

(از خطبہ فرمودہ ۲۸ دسمبر ۱۹۹۰ء)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

سہ ماہی اوّل

شعبہ تعلیم کے تحت پہلی سہ ماہی میں "استقامت" کے موضوع پر مقابلہ مضمون نویسی کروایا گیا۔ اس میں ۳۶ مضمون نگار شامل ہوئے منصفین کے فیصلہ کے مطابق خورشید احمد طاہر صاحب مجلس ڈرگ کالونی کراچی اوّل محمد منیر خانصاحب واہ کینٹ دوم اور عبدالوہاب منگلا صاحب وحدت کالونی لاہور سوم قرار پائے ہیں۔

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل کو سندِ خوشنودی کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ احمد طاہر مرزا صاحب ربوہ۔ نذیر احمد صاحب سانول چوہڑ ہٹہ۔ شاہد منصور صاحب وحدت کالونی لاہور۔ رانا محمود ارشد صاحب دارالذکر فیصل آباد۔ محمد اکرم صاحب نوشاہی النور کراچی۔ مجیب احمد صاحب فرخ سلطانپورہ لاہور۔ مرزا وسیم احمد صاحب خانیوال۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کے لئے مبارک فرمائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دُعا

○ مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب سابق امیر جماعت اسلام آباد بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال کمرہ نمبر ۱ میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم حکیم عبدالواحد صاحب دارالصدر ربوہ بیمار ہیں۔

احباب ان کے لئے دُعا کریں۔

پولی تھین بیگز۔ نائلون کے تھیلے۔ جن میں آپ کو دکاندار سودا ڈال کر دیتے ہیں۔ ان کو ہرگز نہ جلائیں۔

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت : دارالنصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۸۔ امان ۱۳۷۲ ہش ۔ ۱۸۔ مارچ ۱۹۹۳ء

خدا تعالیٰ کی معیت

ایک شخص جن باتوں کو بالبداہت غلط سمجھتا ہے دوسرا شخص انہیں باتوں کو اپنے ایمان کی اساس سمجھتا ہے اور ان میں اس قدر یقین رکھتا ہے کہ ان کے لئے اپنی جان تک دے دینا اپنی سعادت سمجھتا ہے ۔ اور چونکہ ایمان اور یقین کا معاملہ اس حد تک ذاتی ہے ۔ کہ انسان اپنی ہی مانتا ہے ۔ اس لئے یہ ممکن نہیں کہ تمام لوگ ایک جگہ مل بیٹھ کر متفقہ فیصلہ کر لیں کہ کونسی بات سچا ایمان کہلا سکتی ہے۔ یعنی کونسی بات مذہب کی سچائی کا باعث ہے اور کونسی بات غلط۔ اگر ایسا ہو سکتا تو تمام لوگ بلا تاخیر کسی ایک ہی مذہب پر متفق ہو جاتے۔ اور دنیا میں کوئی اختلاف باقی نہ رہتا لیکن ایسا نہیں ہے ۔ اور ہر شخص اسی بات کو سچی مانتا ہے جو اس کے مذہب نے اسے بتائی ہے اور جس پر یقین رکھنا اور جسے ماننا وہ نجات کا باعث جانتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے قائل لوگوں کا ایک ننھا منھا بچہ بھی بڑے یقین سے کہتا ہے کہ خدا ایک ہے ۔ اور تین خداؤں کے ماننے والوں کا ایک بزرگ ترین اور عقل و دانش کا پتلا بھی کہتا ہے کہ تین خدا ہیں ۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں تمہیں اگلے جہان میں بتاؤں گا کہ جو کچھ تم مانتے تھے اس کی حقیقت کیا تھی ۔ جس کا مطلب یہ بھی ہے کہ عمومی رنگ میں اس بات کی سمجھ اس دنیا میں آ ہی نہیں سکتی ۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ تبدیلئ مذہب یہاں بھی ہوتی ہے لیکن عموی طور پر ہر مذہب کے لوگ اپنی اپنی بات کو درست سمجھتے ہیں۔

ایک بات جو سب میں متفق ہے وہ ہے اپنے اپنے ایمان میں اخلاص کا اظہار ۔ خاص طور پر جو الہامی مذہب ہیں جن کی ہر بات کا دار و مدار اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہے ۔ ایسے تمام لوگوں کے لئے کہا جا سکتا ہے کہ ان کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ وہ کسی حالت میں بھی خدا تعالیٰ سے الگ نہ ہوں ۔ ہر لمحہ اور ہر قدم پر وہ خدا تعالیٰ کی یاد میں مصروف ہوں ۔ زبانی طور پر بھی اور عملی طور پر بھی ۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں :

"مذہب کی صداقت اس میں ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے کسی حالت میں بھی الگ نہ ہو ۔ وہ مذہب ہی کیا ہے اور زندگی ہی کیسی ہے کہ تمام عمر گذر جائے اور خدا تعالیٰ کا نام درمیان کبھی نہ آوے ۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سارے نقائص صرف بے قیدی اور آزادی کی وجہ سے ہیں ۔ اور یہ بے قیدی ہی ہے جس کی وجہ سے مخلوق کا بہت بڑا حصہ اس طرزِ زندگی کو پسند کرتا ہے ۔"

راز داری کی بات بتلاؤں
مانگ لو مانگنے کے دن آئے
آسماں دیکھتا ہے صبح و شام
اپنی جھولی کوئی تو پھیلائے

ـــــــ ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ احترام کی دولت کو عام کرتا ہے
غریبِ شہر کا اونچا مقام کرتا ہے

وہ میرا پیارا : مرا آقائے ولی نعمت
بہت ہی پیار سے ذکرِ غلام کرتا ہے

غمِ جہاں سے نبرد آزما ہے خود ۔ لیکن
مری خوشی کے لئے اہتمام کرتا ہے

ہے اس کے پاس دلائل کا اسلحہ یارو
وہ ہر کسی کو محبت سے رام کرتا ہے

وہ میرے غم مرے آنسو چرا کے لے جائے
خوشی کے لمحے مگر میرے نام کرتا ہے

اے میرے شاہ ! تری اس کرم نوازی پر
فقیر قدسی ادب سے سلام کرتا ہے

عبدالکریم قدسی

دینِ حق کی آخری تعمیر میں حصّہ لینے والے مزدور

"یاد رہے کوئی (صاحب ایمان) مردود ہونا پسند نہیں کرتا (۔) ایک ہی بات جانتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان و مال خرچ کر کے اس دُنیا سے گذر جائے ۔ آپ لوگوں کو بھی یہی طریق قبول کرنا ہوگا ۔

اے مزدورو ! آؤ اس عمارت کی تکمیل کرو .... جو لوگ خوشی کے ساتھ قربانیاں کریں گے اور خوشی کے ساتھ اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف کر دیں گے وہ دینِ حق کی آخری تعمیر میں حصّہ لینے والے اور دینِ حق کے معمار ہوں گے اور اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہوں گے ۔ کیونکہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا ۔"

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

۱۰ر اپریل ۱۹۱۴ء کو عہد امامت ثانیہ میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض حضرت امام جماعت الثانی نے انجام دیئے۔ دوسرے شامل ہونے والے ممبروں کے نام یہ ہیں:۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب
حضرت نواب محمد علی خان صاحب
حضرت مولانا سید محمد احسن صاحب امروہی
حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب
حضرت مولوی شیر علی صاحب
حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب
جناب شیخ رحمت اللہ صاحب
جناب مولوی محمد علی صاحب
جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب
جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب
جناب مولوی صدرالدین صاحب (سیکرٹری مجلس)

اس اجلاس میں مختلف نوعیت کے ۳۲ معاملات پیش ہوئے جن میں سے بعض اہم امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ جناب مولوی محمد علی صاحب افسر اشاعت دین حق کی رپورٹ پر ترجمۃ القرآن کے ٹائپ کئے ہوئے مسودہ کو اصل سے مقابلہ کرنے کے لئے اسسٹنٹ مینجر اشاعت دین حق کو دفتر میگزین سے فارغ کیا گیا اور اس کی جگہ ایک نئے محرر کی منظوری دی گئی۔

۲۔ ایک انگریز نو احمدی (شیخ عبدالرحمان) کے لئے جو ان دنوں قادیان میں تھے وظیفہ مقرر کیا گیا۔

۳۔ نئے وصایا کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

۴۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے از خود ولایت جانے کے لئے چھٹی کی درخواست دے رکھی تھی۔ جو منظور ہو چکی تھی مگر مرکزی ضرورت کے پیش نظر کثرت رائے سے ان کی رخصت منسوخ کر دی گئی۔ اور فیصلہ ہوا کہ انجمن کا کوئی ریزولیوشن نہیں ہے جس میں اس نے مولوی شیر علی صاحب کو ولایت جانے کے لئے حکم دیا ہو۔ یہ ان کا پرائیویٹ معاملہ ہے۔

اسی اجلاس میں حضرت امام جماعت الاول مولانا نورالدین (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے اپنی رضا کا اظہار کرتا رہے) کی بیماری کے اخراجات کی بھی منظوری ہوئی اور آپ کے افراد خاندان اور دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں کے لئے وظائف مقرر ہوئے۔

۲۳ر جنوری ۱۹۲۲ء کی صبح کو حکیم فضل الرحمان صاحب مغربی افریقہ روانہ ہونیوالے تھے۔ حضور نے ان کو تحریری اور زبانی ہر دو طرح ہدایات دیں جن کا ملخص یہ تھا۔

۱:۔ وہاں کی زبان سیکھیں۔
۲:۔ نہایت محبت اور حکمت سے کام لیں۔
۳:۔ وہ قومیں اپنے سرداروں کا بہت ادب کرتی ہیں۔ اسلئے ان سے معاملہ کرتے وقت کوئی ایسی بات نہ ہو جو ان کو بری لگے۔ جب ان کو نصیحت کریں تو علیحدگی میں کریں۔
۴:۔ ان کی دماغی قابلیت کے لحاظ سے تدریجاً علم دین سکھائیں۔
۵:۔ ہمیشہ چست رہیں۔
۶:۔ اپنا کام کرتے وقت دوسروں پر نگاہ مت رکھیں۔
۷:۔ اخلاق کا خاص خیال رکھیں اور حکام سے معاملہ کرتے وقت مناسب ادب سے پیش آئیں۔
۸:۔ افریقہ کا تاثر ہے کہ دنیا ہم سے نفرت کرتی ہے۔ مگر آپ ان سے محبت کا معاملہ کریں۔
۹:۔ عادات اور کھانے پینے میں ہمیشہ کفائت مدِ نظر رہے۔

الفضل ۲۰ر مارچ ۱۹۲۲ء

انسانوں کے لیڈروں تک پہنچیں

عالمی تحریک بہبود انسانیت کے ضمن میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"مختلف جہت سے انسانوں کے لیڈروں اور رہنماؤں تک پہنچیں۔ جب سر تک پہنچیں گے جب دماغ تک پہنچیں گے تو جسم کے ہر عضو تک پہنچنا ضروری نہیں رہتا پھر وہ دماغ جو آپ کی باتیں سُن کر آپ کا قائل ہوتا ہے وہ از خود اپنے جسم کو آپ کے تابع کر دے گا۔ پس یہ وہ وقت ہے کہ لیڈروں تک پہنچنا ضروری ہے۔"

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ- الثانی

لجنہ کالم

حضرت امام جماعت الثانی نے یکم اکتوبر ۱۹۴۶ء کو جلسہ لجنہ اماء اللہ دہلی، بمقام ۸ یارک روڈ نئی دہلی، دیگر امور کے علاوہ فرمایا:

پس تم اپنی سستیوں اور غفلتوں کو ترک کرو اور اپنے آپ کو احمدیت کے لئے ایک مفید جزو بناؤ اور تم کو یہ عزم کر لینا چاہیئے کہ یا تو ہم احمدیت قائم کر دیں گی یا مر جائیں گی۔

جب تک تم یہ عزم نہیں کرتیں۔ اس وقت تک تم احمدیت کے لئے مفید وجود ثابت نہیں ہو سکتیں۔ تم پر جو ذمہ داریاں ہیں۔ ان کو پورا کرنے کی کوشش کرو تاکہ تم اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک کامیاب خادم کی حیثیت میں کھڑی ہو اور اس کے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے اندر ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا کرو جس کو تم بھی اور تمہارے ہمسائے بھی اور باقی دنیا بھی محسوس کرے کہ اب تم میں ایک نئی روح پھونکی گئی ہے۔ تم خود بھی دین سیکھو اور اپنی اولادوں کو بھی دین سکھاؤ اگر تم خود دین نہیں سیکھو گی تو دوسری عورتوں کو دعوت الی اللہ کس طرح کرو گی۔ تمہیں دعوت الی اللہ کا اس قدر شوق ہونا چاہیئے۔ اگر تمہیں ایک مکان میں رہتے رہتے ایک دو سال گذر جائیں اور تمہاری دعوت الی اللہ وہاں مؤثر ثابت نہ ہو تو تمہیں چاہیئے کہ اپنے بھائی یا اپنے خاوند سے کہو کہ اب کسی اور محلّہ میں مکان لو تاکہ ہم کسی دوسری جگہ چل کر احمدیت کو پھیلائیں۔

پس میں امید کرتا ہوں کہ وقت نکلنے سے پہلے تم اپنے نفسوں کی اصلاح کرو گی اور اپنی آخرت کی فکر کرو گی۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارے دلوں کی اصلاح کرے اور تمہاری جہالتوں اور بے ایمانیوں کو دور کرے تاکہ تم پکی صاحب ایمان بن جاؤ۔ اور ہمارے لئے بھی عزت کا موجب بنو۔ اس کے بعد میں دعا کروں گا تم بھی میرے ساتھ شامل ہو جاؤ تاکہ تمہارے دلوں کے زنگ دور ہوں اور تم اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو کر پیش ہو سکو۔

○ زعیم صاحب مجلس انصار اللہ

"کیا آپ نے سال ۱۹۹۳ء کی تجنید مرکز میں ارسال کر دی ہے؟"

(قائد تجنید)

"وقف اولاد" کے والدین کیلئے ضروری اعلان

احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور ان بچوں نے اس سال میٹرک کا امتحان دینا ہے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ ان کے وقف اور آئندہ پروگرام کے بارہ میں ان بچوں سے براہ راست بھی خط و کتابت کی جا سکے۔ اس بارہ میں وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں۔ نیز اطلاع دیں کہ میٹرک کرنے کے بعد کیا ارادہ ہے۔

۲۔ بچے قرآن کریم ناظرہ صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ میٹرک کا امتحان دینے کے بعد خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔ حضور کے بیان فرمودہ پانچ بنیادی اخلاق (سچ کی عادت۔ نرم اور پاک زبان کا استعمال۔ وسعت حوصلہ۔ غریب کی ہمدردی۔ مضبوط عزم و ہمت) پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

"عجز کے ذکر میں مَیں نے بتایا تھا کہ اس کا برعکس یعنی تکبّر بھی غور کے لائق ہے کیونکہ بسا اوقات انسان اپنے آپ کو عاجز سمجھ رہا ہوتا ہے لیکن اس میں تکبّر کا ایک پہاڑ چھپا ہوا ہوتا ہے لوگ اس محاورے سے تو واقف ہیں کہ اپنی آنکھ کا شہتیر تو دکھائی نہیں دیتا دوسرے کی آنکھ کا تنکا دکھائی دیتا ہے۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ تکبّر پر اس سے بڑھ کر مثال صادق آتی ہے۔ تکبّر اگر پہاڑ کی شکل میں بھی انسان میں موجود ہو تو بسا اوقات اس سے مخفی رہ جاتا ہے۔ متکبّر کو ہر دوسری چیز دکھائی دے رہی ہوتی ہے۔ اپنا تکبّر دکھائی نہیں دیتا۔"

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ——— نون۔ سین

صدر مملکت کا شکریہ
(افغانی)

صدر مملکت غلام اسحٰق خان نے کہا ہے کہ افغان امن معاہدہ جس پر اسلام آباد میں دستخط ہوئے ہیں۔ ایک تاریخی دستاویز ہے اور یہ افغانیوں کو دوسرے جہاد کے آغاز کا پتہ دیتا ہے۔ یہ دوسرا جہاد اب امن کے قیام کے لئے ہے اور امن و آشتی کے دور دورے کے لئے اس میں ملک کی تعمیر نو کی جائے گی اور اقتصادیات کو پھر سے بحال کیا جائیگا آپ افغانی رہنماؤں سے گفتگو کر رہے تھے۔ یہ افغانی رہنما صدر مملکت سے ایوان صدر میں ملے۔ اور یہ ملاقات معاہدے پر دستخط ہو جانے کے بعد کی گئی۔

افغانی رہنماؤں نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا کہ پاکستان نے افغانستان کی دل کھول کر مدد کی ہے۔ اور انہوں نے ذاتی طور پر اس کی رہنمائی میں حصہ لیا ہے۔ افغانی رہنماؤں نے صدر کے ساتھ وزیر اعظم کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ اس سے قبل وزیر اعظم نے صدر مملکت سے ایک مختصر سی ملاقات کی تھی جس میں معاہدے کی مختلف شقیں صدر مملکت کے سامنے رکھی گئیں امور خارجہ کے وزیر مملکت مسٹر محمد صدیق خان کانجو بھی وزیر اعظم کے ساتھ صدر مملکت سے ملاقات کے دوران موجود تھے۔

افغانیوں کے ساتھ صدر مملکت نے اپنی ملاقات کے دوران کہا کہ یہ معاہدہ جس پر اب دستخط کئے گئے ہیں۔ ہوش و حواس اور خرد مندی کی فتح ہے اور اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ روایتی طور پر افغان کتنے سمجھ دار ہیں اور معاملہ فہمی میں کسی سے کم نہیں۔ البتہ آپ نے یہ کہا کہ یہ معاہدہ صرف ایک ذریعہ ہے اپنی آخری خواہشات کو پورا کرنے کا اور یہ خواہشات صرف اسی وقت پوری کی جاسکتی ہیں جب تمام دھڑے اس معاہدہ کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالیں اور اس پر عمل کریں نہ صرف اس کے الفاظ پر بلکہ اس کی روح پر بھی صدر مملکت نے افغانیوں کو تلقین کی کہ انہیں چاہیئے کہ وہ اب دنیا کو یہ دکھائیں کہ خاصے جنگجوؤں نے جنہوں نے پہلا جہاد جیت لیا ہے وہ دوسرے جہاد کے لئے بھی بہت اچھے جنگجو ثابت ہوں گے۔ اور یہ دوسرا جہاد افغانستان کی تعمیر نو سے تعلق رکھتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان نے کبھی بھی یہ نہیں چاہا تھا کہ وہ اپنی مرضی کا معاہدہ پیش کرے بلکہ پاکستان کی صرف یہ خواہش تھی کہ وہ افغانیوں کو امن و امان کے قیام میں مدد دے۔

مقبوضہ کشمیر

انگلستان کے ہاؤس آف کامنز (دار العوام) کے سابق سپیکر نے لاہور میں کشمیر ایکشن کمیٹی پاکستان کے ایک وفد سے جن کی سربراہی ان کے صدر ڈاکٹر میجر ریٹائرڈ مظفر شاہ کر رہے تھے کہا ہے کہ یہ بات قابل افسوس ہے کہ برطانیہ کو مقبوضہ کشمیر کی مشکلات کا پوری طرح علم نہیں ہے۔ سابق سپیکر موصوف پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں اور ان کے ساتھ مسٹر نسیم باجوہ ہیں جو فرینڈز آف پاکستان لندن کے بانی ہیں۔ دورے کا اصل مقصد یہ ہے کہ وہ یہاں کے حالات کو پوری طرح جان کر واپس انگلستان جانے کے بعد وہاں کے لوگوں کو حالات سے واقفیت بہم پہنچائیں اس وقت سب سے زیادہ جس خطے کے متعلق برطانوی لوگوں کو معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے وہ مقبوضہ کشمیر ہے۔ ہندوستان کی حکومت باہر کے لوگوں کو وہاں جانے نہیں دیتی اور اس طرح وہاں کی اصل کیفیت سے بیرونی لوگ ناواقف رہتے ہیں۔ سابق سپیکر دار العوام لندن اس خیال سے یہاں آئے ہیں اور ان کے ساتھ باجوہ صاحب دورہ کر رہے ہیں تاکہ انہیں مختلف لوگوں سے مل کر حالات کا علم ہو سکے اور وہ خود اندازہ لگا سکیں کہ مقبوضہ کشمیر بھارتی افواج کے کس قسم کے تشدد میں سے گذر رہا ہے۔ اور یہ بھی کہ کس طرح مقبوضہ کشمیر ہی کے لوگ اپنی اس مزاحمت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بعض لوگوں کا یہ خیال ہے اور یہ خیال صریحاً غلط ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی کسی اور جگہ سے فوجی امداد کی جارہی ہے۔ یہ بات قطعاً غلط ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سالہا سال کے تشدد کے بعد اب اس طرح اٹھ کھڑے ہوئے ہیں کہ تخت یا تختہ ان کا ہدف ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی اس مزاحمت کا کوئی کامیابی کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتا۔ وہ خود ارادیت چاہتے ہیں۔ یہ ان کی اپنی صوابدید ہونی چاہیئے کہ وہ بھارت کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں یا پاکستان کے ساتھ۔ اگرچہ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے وہ ایک آزاد مملکت تشکیل دینا چاہیں۔ لیکن تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ وہ قرار دادیں جو اقوام متحدہ نے کشمیر کے متعلق پاس کی تھیں ان سے آزادی کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ بہر حال یہ بات تو بعد میں دیکھنے والی ہے۔ فی الحال تو کشمیری ایک ایسی مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں جس کے متعلق انہیں یقین ہے کہ وہ کامیاب ہوں گے اور ہندوستان کو بالآخر انہیں یہ حق دینا پڑے گا کہ وہ خود فیصلہ کریں کہ انہیں کس قسم کی حکومت چاہیئے۔

شہزادی / نیپال میں

جب سے شہزادی ڈیانا نے اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کی ہے۔ ان کا نیپال کا دورہ کسی بیرونی ملک کا پہلا دورہ ہے۔ نیپال میں انہوں نے ایک پہاڑی غریب گاؤں کا دورہ کیا اور وہاں کے لوگوں نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مثالی ماں ہے انہوں نے کہا کہ یہ خاتون نہایت سادگی سے زندگی بسر کرنے والی ہے اور یہ سادگی ہی کسی ماں کو مثالی ماں بنا سکتی ہے۔ یہ بات در اصل ریڈ کراس کے پروجیکٹ آفیسر نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہی۔ شہزادی نے غریب خاندانوں کو بتایا کہ بچوں کے جسم میں پانی کی کمی ہو تو کیا کرنا چاہیئے۔ اور انہیں خاندانی منصوبہ بندی سے بھی آگاہ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ لوگوں نے ڈیانا کو ایک ہندو دیوی کا روپ دھارنے والی خاتون کہا۔ ڈیانا نے اپنے پانچ روزہ دورے کو ختم کرتے ہوئے دہلی کے راستے لندن جانے کا انتظام کیا۔ انہوں نے ایک کناپی گھر وندہ دیکھا جہاں پر وہ دیہاتیوں میں گھل مل گئیں اور وہاں ان کے مقامی مسائل کے متعلق گفت و شنید کرتی رہیں۔ شہزادی ڈیانا نے ایک نئے میڈیکل دفتر کا افتتاح کیا اس دفتر سے لوگوں کو معلومات حاصل ہو سکیں گی اور جس قدر ان کی امداد کی جاسکتی ہے حصول صحت کیلئے امداد بھی کی جائے گی۔

بہبود خواتین

وزارت بہبود خواتین کے زیر اہتمام منعقد کئے جانے والے ایک سمپوزیم نے جس کا موضوع عورتوں کے خلاف تشدد تھا۔ متعدد مقررین نے اس بات کی طرف اشارہ کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایک آزادانہ طور پر کام کرنے والا مستقل خواتین کمیشن مقرر کیا جانا چاہیئے جو پاکستان میں خواتین کے مسائل پر ہمیشہ غور کرتا رہے۔ یہ سمپوزیم خواتین کا عالمی دن منانے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ سینیٹر فصیح اقبال (بلوچستان) نے مطالبہ کیا کہ قومی اسمبلی میں خواتین کی سیٹیں بحال کی جائیں اور سینٹ میں بھی ان کے لئے سیٹیں رکھی جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسی عورتیں جو پولیس کی حراست میں ہوں ان سے معاملہ کرنے کے لئے خواتین پولیس ہونی چاہیئے۔ اور جو عورتیں کسی جرم میں ملوث ہوں ان کے لئے بھی خواتین پولیس کو کارروائی کرنی چاہیئے۔ خواتین کی بہبود کی وزارت کے وزیر نعیم حسین چٹھہ نے کہا کہ عورتوں پر خانگی تشدد کے بے شمار کیس ایسے ہیں جو سامنے نہیں آتے اس لئے میڈیا کا یہ فرض ہے کہ وہ سماج کی بہتری کے لئے ان کا پتہ چلائیں۔ مسٹر چٹھہ نے یہ بھی کہ صوبجاتی انسپکشن کمیٹیاں جنہیں قانونی اختیارات حاصل ہوں انہیں مختلف علاقوں میں جا کر عورتوں پر تشدد کا علم حاصل کرنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ان کی وزارت ایک مرکزی کمیٹی قائم کرے گی جو تمام تحتی کمیٹیوں کی رپورٹوں کو سامنے رکھ کر فیصلے کرے۔ جہاں تک وزارت داخلہ کا تعلق ہے اس سے بھی رابطہ پیدا کیا جائے گا۔ تاکہ پولیس کے قوانین میں جن کا عورتوں سے تعلق ہے ضروری تبدیلیاں لائی جاسکیں۔ وزیر موصوف کے مطابق خواتین کے لئے جو وزارت ہے وہ اس بات کی کوشش کرے گی کہ عورتوں کو کونسل آف اسلامک آئیڈیالوجی اور فیڈرل شریعت کورٹ میں بھی شامل کیا جائے۔

مسٹر ظفر اقبال راٹھور جو اس وزارت کے سیکرٹری ہیں نے کہا کہ عورتوں کے ساتھ تشدد کو ان کی ناخواندگی کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے اور اسی طرح غربت کے ساتھ ہیں۔ شہروں میں بھی یہی حال ہے اور دیہات میں بھی۔ اس موقعہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسز چاندنی جوشی جن کا اقوام متحدہ کی یونین سے تعلق ہے نے کہا کہ پاکستان کے اقوام متحدہ کے کنونشن برائے عورتوں برائے ازالہ تشدد پر دستخط کرنے باقی ہیں۔ یعنی باوجود اس کے کہ اقوام متحدہ نے اس سلسلے میں ایک چارٹر بنایا ہوا ہے لیکن پاکستان نے ابھی تک اس پر دستخط نہیں کئے۔

پولیس / طلباء

پنجاب یونیورسٹی کے طلباء اور پولیس کے جھگڑے میں ایک اے۔ ایس آئی ہلاک ہو گیا اور کئی پولیس کے سپاہی زخمی ہوئے اس سلسلے میں اتوار کے روز شام کے وقت پولیس نے تقریباً ۱۰۰ طلباء کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ان ۱۰۰ طلباء میں سے ۳۲ افراد کو قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض کو ان کے گھروں سے گرفتار کیا گیا اور بعض کو ہوسٹلوں سے۔ ان ذرائع نے بتایا ہے کہ آئی۔ جے۔ آئی اسلامی جمعیت طلباء کے ۳۵۰ افراد اس جھگڑے میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے پولیس پارٹی پر حملہ کیا اور کہا گیا ہے کہ مزید گرفتاریوں کا امکان ہے۔ ان ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ پولیس کی نفری یونیورسٹی کیمپس میں اس وقت تک موجود رہے گی جب تک کہ وہاں پوری طرح تعلیمی امن نافذ نہیں ہو جاتا۔ پولیس اس بات کا انتظام کرے گی کہ جو طلباء کلاسوں میں حاضر ہوں ان کی جان اور ان کے مال و اسباب کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ سوموار تک کلاسوں میں حاضری بہت کم تھی البتہ بی۔ اے اور بی۔ ایس سی کے امتحانات جاری رہے۔ اور پروگرام کے مطابق طلباء نے امتحان دیئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یونیورسٹی کے ملازمین نے معمول کے مطابق اپنا کام جاری رکھا۔

وزیر قانون اور آٹھویں ترمیم

وزیر قانون چوہدری عبدالغفور نے کہا ہے کہ صرف آٹھویں ترمیم زیر غور نہیں ہے بلکہ سارے دستور پر نظر ثانی کی جا رہی ہے تاکہ اس کے ابہام اور تضادات کو دور کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ دستور میں ترمیم کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اسے صحیح معنوں میں پارلیمانی دستور بنایا جائے اور صدر اور وزیر اعظم کے اختیارات کے درمیان توازن پیدا کیا جائے۔

وزیر قانون جو چار رکنی کمیٹی جو وزیر اعظم نے چند روز ہوئے تشکیل دی تھی، کے کنوینر بھی ہیں، کو یہ فریضہ سپرد کیا گیا ہے کہ وہ دستور پر نظر ثانی کریں اور ضروری ترامیم سفارش کے ساتھ پیش کریں۔

ذمہ دار ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس سلسلے میں حکومت نے کوئی دستوری ڈرافٹ نہیں تیار کیا۔ جیسا کہ بارھویں ترمیم کے موقعہ پر ترمیم کے الفاظ پہلے سے ڈرافٹ کر لئے گئے تھے چنانچہ اس وقت خاصی پریشانی کا سامنا ہوا تھا چوہدری غفور صاحب نے کہا کہ وزیر اعظم کی یہ خواہش ہے کہ آٹھویں ترمیم نے جو خصوصی اختیارات صدر کو دیئے ہیں خاص طور پر اسمبلیوں کا توڑنا اور فوج کے سربراہان کی تقرری جن میں چیئرمین جائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی بھی شامل ہیں ان پر نظر ثانی کی جائے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ صدر مملکت ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ اس ترمیم یعنی آٹھویں ترمیم کو چھیڑا نہ جائے ان کا یہ خیال بتایا جاتا ہے کہ اس کے متعلق بات کرنا دراصل اُن کی ذات کے متعلق بات کرنے کے مترادف ہوگا۔ بہت سی ترامیم جو مارشل لاء کے زمانے میں کی گئیں نے دستور میں بگاڑ پیدا کیا ہے اب ان میں سے بعض ایسی ہیں جن کی ضرورت باقی نہیں رہی اور بعض ایسی ہیں مثلاً خواتین کی سیٹوں کے متعلق جنہیں جلد زیر ترمیم لانا چاہیئے۔ یہ بات وزیر قانون نے کہی۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب پاکستان پارلیمانی سسٹم کے ماتحت چلایا جا رہا ہے جہاں وزیر اعظم بلاواسطہ ووٹ کے ذریعے منتخب ہوتا ہے اور لوگوں ہی کو جواب دہ ہوتا ہے تو تمام ضروری اختیارات اس کے پاس ہونے لازمی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام بڑی بڑی سیاسی پارٹیاں اس بات پر اتفاق کرتی ہیں کہ پارلیمانی نظام کو مضبوط سے مضبوط تر بنایا جائے اگر صدارتی نظام ہے تو اس میں یہ بات لازم ہوتی ہے کہ اختیارات صدر کے ہاتھ میں دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آٹھویں ترمیم کو زیر غور لانے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ پارلیمنٹ کے اراکین کی اکثریت نے چاہا ہے کہ صدر کا یہ اختیار کہ وہ اسمبلیوں کو ختم کر سکیں۔ ان کے پاس نہیں رہنا چاہیئے انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ بات اراکین کے لئے ایک تلوار کی طرح ہے جو ان کے سر پر لٹکی رہتی ہے۔

دیہات میں کھیلوں کے گراؤنڈ

ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ جس کی صدارت پنجاب کے وزیر ریونیو اور ریلیف ارشد خان لودھی نے کی میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ پنجاب کے ہر گاؤں میں زمین کا ایک ٹکڑا کھیلنے کے لئے گراؤنڈ کی صورت میں مختص کر دیا جائے۔ مقصد یہ ہے کہ دیہات کے لوگوں کو کھیلنے کے بہتر مواقع مل سکیں وزیر موصوف نے بورڈ آف ریونیو کے اعلیٰ حکام سے کہا کہ وہ اس سلسلے میں ابتدائی امور مکمل کریں تاکہ زمین کے ٹکڑے اس کام کے لئے مخصوص کئے جا سکیں اور ہر گاؤں کو گاؤں کی حیثیت سے یہ زمین کے ٹکڑے دے دیئے جائیں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ ہماری پالیسی کا مرکزی نقطہ یہ ہے کہ دیہات کے عوام الناس کو زیادہ سے زیادہ آسانیاں بہم کی جائیں۔ ہر قسم کی سہولتیں دی جانے کے بعد وہاں پر ترقی کے مواقع خاصے زیادہ ہو جائیں گے اور گاؤں کی زندگی کو فروغ دیا جا سکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کھیل کے میدان مخصوص کر دیئے جائیں گے تو اس سے یقیناً نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بہتر طریق پر آگے بڑھایا جا سکے گا۔

ارشد خان لودھی نے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو اس بات کا حکم دیا کہ وہ اس سارے عمل کی نگرانی کریں۔ اس سارے عمل سے مراد یہ ہے کہ زمینوں کے انتخاب سے لے کر ان کا گراؤنڈ کی حیثیت میں دیہات کو پیش کر دیا جانا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو چاہیئے کہ وہ اس فیصلے کے الفاظ اور اس کی روح کے مطابق اس پر عمل ہوتا دیکھیں انہیں اس بات کا ذمہ دار قرار دے دیا گیا ہے

طب و صحت

پی۔ این۔ اے پنجاب کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر سعید الہیٰ نے اس بات پر کڑی تنقید کی ہے کہ مختلف ممالک کی دوا ساز کمپنیوں نے جو پاکستان میں دوائیں تیار کرتی ہیں۔ دواؤں کی قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدے داروں نے گذشتہ روز ایک بیان کے ذریعے وفاقی وزارت صحت کی اس بات پر مذمت کی کہ اس نے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی دواؤں کی کمپنیوں کو اس بات کی اجازت دی کہ ان کی قیمت میں اضافہ کر سکتی ہیں۔ یہ دوائیں ڈاکٹر استعمال کرواتے ہیں اور ان کی قیمتیں ایسی ہیں کہ عام آدمی کی پہنچ سے باہر نہیں۔ لیکن اب ضروری دواؤں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جانے سے ہسپتالوں کے کام پر بھی اثر پڑے گا کیونکہ ہسپتالوں میں زیادہ تر غریب لوگ جاتے ہیں اور انہیں اس بات کی امید ہوتی ہے کہ انہیں پبلک فنڈ سے وہ دوائیں آسانی سے ضرورت کے مطابق مل جائیں گی۔ اب جبکہ قیمتیں بڑھا دی گئی ہیں ہسپتال ایسی دوائیں خرید بھی نہیں سکیں گے اور اپنے مریضوں کو دے بھی نہیں سکیں گے کم از کم اتنی مقدار میں نہیں خرید سکیں گے کہ آؤٹ ڈور پیشنٹ کو دے سکیں اور اس کا نقصان عوام الناس کو ہوگا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مریضوں کی حالت خراب سے خراب تر ہوگی اور لوگوں کی صحت پر بھی بری طرح اثر انداز ہوگی۔ پی۔ این۔ اے کے لیڈر نے بیوروکریسی پر الزام لگایا کہ انہوں نے دوا ساز کمپنیوں کے ساتھ کوئی معاہدہ کر لیا ہے جس سے وہ انڈر ہینڈ ڈیل کرتے ہیں تاکہ ان کو دواؤں کی قیمتیں بڑھانے کی اجازت مل جائے۔ ڈاکٹر سعید الہیٰ نے وزیر اعظم سے اپیل کی ہے کہ وہ سنجیدگی کے ساتھ اس معاملے پر غور کریں اور مختلف ممالک کی کمپنیاں جو یہاں دوا سازی کر رہی ہیں ان سے قیمتوں پر کنٹرول قائم کرنے کا وعدہ لیں۔ پی۔ این۔ اے پنجاب سیکرٹری جنرل نے یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ لوکل صنعت کاروں کو آسان شرائط پر قرضے دیئے جائیں تاکہ وہ زیادہ دوا ساز کمپنیاں قائم کر سکیں۔

وقف جدید کی دعائیہ فہرست

○ انصار بھائی اپنا چندہ وقف جدید ۲۵ رمضان المبارک سے قبل ادا کر کے دعائیہ فہرست میں شامل ہوں۔

(قائد وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کس نے کیا کہا

فرنٹیئر پوسٹ

۱۰۔ مارچ ۱۹۹۳ء

انگریزی روزنامہ فرنٹیئر پوسٹ نے اپنی ۱۰ مارچ ۱۹۹۳ء کی اشاعت میں شفقت تنویر مرزا کا ایک مضمون شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے "آٹھویں ترمیم اور قائداعظم"۔

The Quaid in his presidential speech at the constituent Assembly on 11th August 1947, said: "You are free; you are free to go to your temples, you are free to go to your mosques or any other place of worship in this State of Pakistan... We are starting with this fundamental principle that we are all citizens and equal citizens of one State. We should keep that before us as our ideal and you will find that in course of time Hindus would cease to be Hindus and Muslim would cease to be Muslims, not in the religious sense, because that is the personal faith of each individual, but in the political sense as citizens of the State."

And now one hears that this speech has been painted on the front wall of the parliament house — a House which stands divided in Muslim, Christian, Hindu and Ahmadi blocks!

THE FRONTIER POST

Wednesday March 10, 1993

اس مضمون میں مضمون نگار نے بتایا ہے کہ مختلف موضوعات پر کس طرح بعض لوگوں نے قائداعظم کے خیالات کی یک طرفی تصویر پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور بعض دفعہ ان کے ارشادات کے بالکل برعکس باتیں کرنے کی کوشش کی ہے۔ آج کی سیاست کے رجحانات کس طرح قائداعظم کے ارشادات کے بالکل برعکس ہیں کے متعلق وہ اپنے مضمون کے آخر میں لکھتے ہیں کہ

"قائداعظم نے ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو دستور ساز اسمبلی میں اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا:۔

تم اس پاکستان کی ریاست میں آزاد ہو۔ تم آزاد ہو اپنے مندروں میں جانے کے لئے۔ تم آزاد ہو اپنی مسجدوں میں جانے کے لئے یا اور کسی بھی عبادت گاہ میں جانے کے لئے۔ ہم اس بنیادی اصول کے ساتھ ابتدا کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک ریاست کے شہری ہیں اور ہم سب اس ریاست کے برابر کے شہری ہیں۔ ہم اس اصول کو ہمیشہ ایک مطمح نظر کے طور پر اپنے سامنے رکھیں گے۔ اور آپ دیکھیں گے کہ وقت گذرنے کے ساتھ نہ ہندو ہندو رہیں گے اور نہ مسلم مسلم رہیں گے لیکن مذہبی طور پر نہیں۔ کیونکہ مذہب ہر شخص کا اپنا ذاتی نظریہ ہوتا ہے بلکہ سیاسی طور پر ایک ریاست کے شہری ہونے کے لحاظ سے"

اور اب یہ پتہ لگا ہے کہ یہ تقریر پارلیمنٹ ہاؤس کی سامنے کی دیوار پر کندہ کر دی گئی ہے۔ ایک ایسے ہاؤس کی دیوار پر جو کہ اب مسلم، عیسائی، ہندو اور احمدی بلاکس میں بٹ چکا ہے"۔

فرنٹیئر پوسٹ

۱۴۔ مارچ ۱۹۹۳ء

روزنامہ فرنٹیئر پوسٹ ۱۴ مارچ کی اشاعت میں خطوط کے کالم میں ڈاکٹر امجد ہنگو سے لکھتے ہیں کہ اگر مسلمان حکمران اپنے ممالک کے عوام الناس کے نمائندے ہوتے تو انہوں نے اب تک تنظیم اقوام متحدہ کو چھوڑ دیا ہوتا۔ یہ تنظیم صرف امریکہ اور اس کے مغربی حمایتیوں کے مفاد کا خیال رکھتی ہے۔ اگر اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قرار دادوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ صرف انہی پر عمل درآمد کرایا گیا ہے جو مسلمانوں کے کسی نہ کسی طرح خلاف جاتی ہیں لیکن اس کے برخلاف سیکورٹی کونسل کی ایک بھی ایسی قرارداد پر عمل نہیں کروایا گیا جو غیر مسلم ریاستوں کے خلاف تھی۔ مثال کے طور پر اقوام متحدہ کی قراردادیں جن کا تعلق کشمیر سے ہے۔ ابھی تک معرضِ التوا میں پڑی ہوئی ہیں اور چار دہاکوں کے گذر جانے کے باوجود ان پر کوئی عمل نہیں کروایا گیا۔ اسی طرح وہ قراردادیں جن کا فلسطین سے تعلق ہے بھی زیر التوا پڑی ہوئی ہیں انہیں بھی چار دہاکے ہو گئے ہیں لیکن اس کے برخلاف لیبیا اور عراق کے خلاف جو قراردادیں منظور کی گئی تھیں انہیں انتہائی زیادہ طاقت کے ساتھ جس کی کوئی مثال نہیں ملتی عمل میں لایا گیا ہے۔ ان دونوں چھوٹے ملکوں پر جنگ بھی مسلط کی گئی اور پابندیاں بھی لگائی گئیں جن سے ان کے عوام کی زندگیاں خاصی مشکل میں پڑ گئیں۔ اسی تنظیم اقوامِ متحدہ نے لیبیا اور عراق کے خلاف جنگی کارروائی کروائی اور کہا یہ گیا کہ ان علاقوں میں حقوق انسانی کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ لیکن یہی تنظیم بوسنیا کے مسلمانوں کی جان کی حفاظت کے لئے تیار نہیں ہے۔ جہاں انتہائی طور پر ظالمانہ رویوں کے ساتھ سربیا کے عیسائی مسلمانوں کی زندگی مشکل بنا رہے ہیں۔

جو کچھ اوپر کہا گیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اقوامِ متحدہ مسلمانوں کے خلاف تو فوراً اپنی قراردادوں پر عمل شروع کرا دیتی ہے اور ایسا وہ دنیا بھر میں کر رہی ہے لیکن اس سے اس بات کی توقع رکھنا کہ عدل اور انصاف کے ناطے مسلمانوں کے ساتھ کوئی بہتر سلوک کرے یہ جنت الحمقاء میں رہنے والی بات ہے۔ کیا اقوامِ متحدہ اس حوصلے کا مظاہرہ کر سکتی ہے کہ جو قرارداد چار سو سے زیادہ فلسطینیوں کے متعلق منظور کی گئی تھی (وہ فلسطینی جنہیں اسرائیل نے ملک بدر کیا ہوا ہے) اس پر عمل درآمد کرے گی۔ یقیناً تنظیم اقوامِ متحدہ ایسا نہیں کر سکتی۔

طب و صحت ـــــ ڈاکٹر ایس۔ اے۔ اختر

ہمارے کان

اگرچہ ہمارے جسم کے تمام اعضاء ہی اللہ تعالیٰ کی صناعی کا بہترین شاہکار ہیں خواہ وہ گردے ہوں۔ جگر ہو یا آنکھیں، دل ہو یا پھیپھڑے۔ ہر چیز اپنی اپنی جگہ اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور پورا انسانی جسم ایک بہت بڑی فیکٹری کی طرح دن رات اپنا کام کر رہا ہے۔ ہمارے کان بھی اسی طرح بہت پیچیدہ اور نازک ہڈیوں اور اعصابی نظام سے منسلک ہیں اور کہیں بھی معمولی سی گڑبڑ ہو جائے تو ہماری سماعت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو کان صاف کرنے کا جنون ہوتا ہے۔ اور وہ اکثر کانوں میں دیا سلائی کی تیلی، کوئی پن یا پھر کوئی بھی نوکدار چیز جو ان کے ہاتھ میں آجائے اس سے میل نکالنا شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ کانوں کو چنداں صاف کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے کان اس طرح بنائے ہیں کہ وہ اپنی صفائی کا کام خود بخود کرتے رہتے ہیں۔ کان کا میل (EAR WAX) خود ہی گرد و غبار کو پکڑ کر باہر پھینک دیتا ہے۔ کان کے اندر جلد کے کچھ خلیات ایسے ہیں جو ہر وقت حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ حرکت کان میں جو گندگی یا میل ہوتا ہے اسے باہر پھینک دیتی ہے۔

کانوں کے بارے میں مندرجہ ذیل ہدایات ہمیشہ یاد رکھیں۔

۱۔ اپنے یا اپنے بچوں کے کان تو روئی اور دیا سلائی یا کسی اور چیز سے نہ صاف کریں۔ یہ بہت خطرناک ہے اس سے کان کے نازک پردے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

۲۔ ایسا کرنے سے اکثر اوقات میل باہر آنے کی بجائے اور اندر دھنس جاتی ہے۔

۳۔ عفونت (انفیکشن) کا خطرہ ہے۔

۴۔ اپنے بچوں کو سکھائیں کہ کان میں کوئی چیز نہ ڈالیں۔

۵۔ کان میں اگر کسی وجہ سے پانی چلا جائے تو اسے سر کو جھٹکا وغیرہ دے کر نکال لیں۔

۶۔ بہت اونچا میوزک۔ گن فائر یا کوئی زوردار دھماکہ کانوں کے پردے کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

۷۔ کان میں انفیکشن کی صورت میں فوراً قابل ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ بصورت دیگر دردِ شقیقہ یا دماغی توازن خراب ہونے کا احتمال ہے۔

۸۔ اگر کان میں کوئی کیڑا چلا جائے تو اسے کسی چمٹی یا ماچس کی تیلی سے نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ سرسوں کے تیل کو نیم گرم کر لیں اور کان میں ڈالیں۔ تھوڑی دیر کے بعد کیڑا مر کر باہر آجائے گا۔ یہ تدبیریں آزمانے کے باوجود بھی مسئلہ حل نہ ہو تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

۹۔ بعض دفعہ چھوٹے بچے بہرے ہوتے ہیں۔ شاید وہ عارضی طور پر ایسے ہیں۔ کیونکہ ہوتا یہ ہے کہ ان کے کان کے اندر کی میل کسی وجہ سے سخت ڈھیلے کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصطفیٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

کرکٹ کے کھیل میں ریکارڈز اور اعداد و شمار سے دلچسپی رکھنے والے شائقین ہر لمحے نت نئے اور دلچسپ ریکارڈ معلوم کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔

ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں بھارت کے سنیل گواسکر کا قائم کردہ ریکارڈ ٹوٹتا دکھائی نہیں دیتا تھا۔ سنیل گواسکر کا کیریئر ریکارڈ سے بھرا پڑا ہے ٹیسٹ میچوں میں ان کے ۱۰۱۲۲ رنز اور ۳۴ سنچریاں کرکٹ کی بلند ترین چوٹی کا نام تھا جسے سر کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ اس ریکارڈ کے تعاقب میں بہت سے کھلاڑی تھے مگر آسٹریلوی ٹیم کے کپتان ایلن بارڈر اس دوڑ میں سر فہرست تھے۔ ایلن بارڈر کا شمار بھی ریکارڈ ساز شخصیات میں ہوتا ہے۔ جس نے اپنے کیریئر کے دوران ہر قسم کے نرم و گرم حالات کا سامنا کیا مگر اپنے عزم اور حوصلے کی بنا پر وہ ہمیشہ ڈٹا رہا۔ ایلن بارڈر دنیائے کرکٹ میں ایک ایسا نام ہے جو بیٹنگ میں مکمل دسترس کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ اس کی عمر ۳۶ سال ہے مگر اب بھی وہ ہر طرح سے فٹ ہے۔ ایلن بارڈر نے حالیہ دورہ نیوزی لینڈ میں نیوزی لینڈ کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں جو کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا آسٹریلیا کی طرف سے واحد اننگز میں ۸۸ رنز بنائے اس طرح اس نے گواسکر کے ۱۰۱۲۲ رنز کا حدف بھی عبور کر لیا یوں وہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔

بارڈر نے نہ صرف ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ انہوں نے اس کے علاوہ سب سے زیادہ کیچ لینے کا اعزاز بھی حاصل کیا ہے۔ اور سب سے زیادہ نصف سنچریاں بنانے کا اعزاز بھی بارڈر کے پاس ہے بارڈر نے مجموعی طور پر اب تک ۵۹ نصف سنچریاں بنائی ہیں۔ سنچریوں کے مقابلے میں بارڈر اب تک صرف ۲۵ سنچریاں بنا سکے ہیں۔ جبکہ گواسکر کی ۳۴ سنچریاں ہیں۔ دونوں مایہ ناز کھلاڑیوں کا موازنہ کچھ یوں ہے۔

گواسکر نے ۱۰۰۰ رنز ۱۱ جبکہ بارڈر نے ۱۳ ٹیسٹ میچوں میں بنائے گواسکر نے ۲۰۰۰ رنز ۲۳ میچوں کی ۴۴ اننگز میں جبکہ بارڈر نے یہ ہدف ۲۷ میچوں کی ۴۸ اننگز میں پورا کیا۔ عظیم بھارتی کرکٹر نے اپنے ۵۰۰۰ رنز ۵۲ ٹیسٹ میچوں کی ۹۵ اننگز اور بارڈر نے ۶۸ میچوں کی ۱۲۰ اننگز میں مکمل کئے۔ گواسکر نے ۷۰۰۰ ہزار رنز ۸۰ میچوں کی ۱۴۰ اننگز میں جبکہ بارڈر نے ۹۱ میچوں کی ۱۵۹ اننگز میں پورے کئے۔ ۹۰۰۰ رنز میں بھی دونوں کھلاڑیوں میں گواسکر کا پلڑا بھاری رہا۔ انہوں نے ۱۱۰ جبکہ بارڈر نے ۱۲۱ میچوں میں یہ ہدف پورا کیا۔ ۱۰۰۰۰ رنز کے لئے گواسکر نے ۱۲۴ میچوں کی ۲۱۲ اننگز کھیلیں جبکہ ایلن بارڈر کو ۱۳۶ میچوں کی ۲۳۵ اننگز کھیلنا پڑیں۔

جان شیر خان اپنی فتوحات کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ جس انداز سے سکواش کھیل رہے ہیں اور کامیابیاں سمیٹ رہے ہیں اس سے یہی پتہ چلتا ہے کہ وہ کامیابیوں کے نئے ریکارڈ قائم کریں گے۔ وہ ۱۹۸۶ء سے پروفیشنل کھلاڑی کے طور پر سرکٹ میں موجود ہیں۔ ۱۹۸۶ء میں انہوں نے سنگاپور اوپن جیتی۔ ۱۹۸۷ء میں ۹ ٹورنامنٹس۔ ۱۹۸۸ء میں ۱۱ ٹورنامنٹس ۱۹۸۹ء میں ۷ ٹورنامنٹس۔ ۱۹۹۰ء میں ۱۳ ٹورنامنٹس۔ ۱۹۹۱ء میں ۶ ٹورنامنٹس اور گذشتہ سال ۱۱ ٹورنامنٹس جیتے۔ اس سال کا آغاز جان شیر خان نے اسی شاندار انداز میں کیا ہے جس طریقے سے پچھلے سال کا اختتام کیا تھا۔ اب تک وہ اس سال کے تین ٹورنامنٹس میں حصہ لیتے ہوئے انہیں جیت چکے ہیں۔ جان شیر خان نے اسپینش اوپن کا اعزاز مجموعی طور پر ۵ ویں اور مسلسل چوتھی مرتبہ جیتا ہے۔ اس چیمپیئن شپ کے فائنل میں انہوں نے کرس ڈٹمار کو شکست دی۔

کرس ڈٹمار جان شیر خان کے خلاف ۱۹۸۷ء، ۱۹۸۹ء، ۱۹۹۰ء، اور ۱۹۹۲ء کی ورلڈ اوپن کے فائنل ہار چکے ہیں۔ گذشتہ سال جان شیر خان نے جو ۱۱ ٹورنامنٹس جیتے ان میں سے ۵ کے فائنل میں انہوں نے ڈٹمار کو ہرایا جب کہ اس سال کے تینوں ٹورنامنٹس کے فائنل میں بھی شکست ڈٹمار کو ہوئی۔ اسپینش اوپن کے فائنل میں جان شیر کو ڈٹمار نے بڑے عرصے بعد سخت فائٹ دی۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ عالمی چیمپیئن کو ۱۹۹۰ء کے مینن کپ کے بعد پہلی بار ہرانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ لیکن وہ کامیابی کے نزدیک آ کر بھی اس سے دور ہو گئے۔ جان شیر خان بین الاقوامی سکواش میں گذشتہ ۶ ماہ سے ناقابل شکست ہیں۔ آسٹریلین اوپن کے بعد سے وہ ہر ٹورنامنٹ میں فتح یاب ہوئے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم چوہدری عبدالصمد صاحب آف لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۳ فروری ۱۹۹۳ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "ہبتہ المجیب" رکھا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب انجینئر کی پوتی اور مکرم میجر (ریٹائرڈ) الطاف احمد صاحب شیخ کی نواسی ہے۔

درخواست دعا

محترمہ امتہ الحئی صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب صدر جماعت ہڈیارہ کی ٹانگ پر پرانا زخم ہے ایک دفعہ اپریشن ہو چکا ہے متعدد دفعہ بجلی بھی لگائی جا چکی ہے اور اب دوبارہ اپریشن متوقع ہے۔

○ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ علاقہ بہاولپور کے پاؤں کا اپریشن ہوا ہے۔

احباب ان سب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

محترم انتصار اللہ خان صاحب دار العلوم غربی ربوہ ۱۱ مارچ ۱۹۹۳ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اگلے روز بیت اقصیٰ میں بعد جمعہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے جنازہ پڑھایا۔

عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم شیخ محمد نعیم صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ آپ محترم عبدالحمید خان واہ کینٹ کے والد تھے۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں

تبدیلی سائیکل

مکرم برہان محمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کا سائیکل مارکہ سہراب نمبر H-A-9-۷۹-۳۲۱۰ لفریذ پیرغہ ہاؤس کے بالمقابل گوشت کی دوکان پر سے تبدیل ہو گیا ہے۔ اگر یہ سائیکل غلطی سے تبدیل ہوا ہے تو مہربانی کر کے مذکورہ بالا پتہ یا دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

اعلان دار القضاء

(خواجہ مظفر احمد صاحب بابت ترکہ خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب)

مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کا پلاٹ نمبر ۲۷/۲۲ دار الرحمت شرقی (الف) ربوہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب (بیٹا)
۲۔ " خواجہ مبشر احمد صاحب (")
۳۔ " خواجہ منور احمد صاحب (")
۴۔ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ (بیٹی)
۵۔ " ادریس بیگم صاحبہ (")
۶۔ " بشریٰ بیگم صاحبہ (")
۷۔ " آصفہ اقبال صاحبہ (")

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ عاقی مشیر

بقیہ : صـ ۶

ہمارے کان خدا تعالیٰ کی بہت سی نعمتوں میں سے ایک ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے نگہداشت کریں۔ یہ تمام عمر آپ کا ساتھ دیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۱۷ مارچ۔ دھوپ نکلی ہوئی ہے۔ سردی کی شدت کم ہو رہی ہے۔

○ اے این پی کے سربراہ مسٹر اجمل خٹک نے کہا ہے کہ افغانستان کے مستقبل کا فیصلہ لویہ جرگہ میں کیا جانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ امن کوششیں صرف اسی وقت کامیاب ہونگی جب کوئی مخصوص فریق بیرونی امداد کے زور پر فیصلہ مسلط نہ کرے۔

○ بتایا گیا ہے کہ سندھ میں قومی اسمبلی کی ۱۱ نشستوں پر ضمنی انتخاب ۲ مئی کو ہو گا۔ کاغذات ۲۲ مارچ تک جمع کروائے جا سکیں گے۔ ۲۷، اور ۲۸ مارچ کو جانچ پڑتال ہو گی۔ اور اپیلوں کے فیصلے ۷ اپریل کو ہونگے۔ ۸ اپریل تک کاغذات واپس لئے جا سکیں گے اور ۱۰ اپریل کو فہرستیں شائع کی جائیں گی چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ ضمنی انتخابات کے منصفانہ انعقاد کے لئے متعدد اقدامات کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے عدلیہ کے افسران انتخابی عمل کی نگرانی کریں گے جبکہ فوج امن و امان قائم رکھے گی۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پی ڈی اے کی دس تجاویز مان لی گئیں ہیں۔

○ افغانستان سے آمدہ خبریں مظہر ہیں کہ حکمت یار کا والہانہ استقبال کیا گیا انہیں سرکاری پروٹوکول دیا گیا اس موقع پر توپوں کی گھن گرج سنی گئی۔ جلال آباد میں جہادی پارٹیوں کا اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ جمعیت اسلامی اور اتحاد اسلامی کے نمائندے شریک نہیں ہوئے۔

○ صدر مملکت غلام اسحٰق خان نے کہا ہے کہ حکومت نے بلاوجہ آٹھویں ترمیم کو متنازعہ بنا دیا ہے۔ مجھ سے بات کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا گیا۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ موجودہ حالات میں آٹھویں ترمیم ختم کرنے کی ضرورت نہیں۔

○ پنجاب کی صوبائی اسمبلی کے ایک سینئر ممبر رانا پھول محمد کے انتقال پر وزیر اعظم اظہار غم کے لئے گئے تو انہوں نے اعلان کیا کہ بھائی پھیرو کا نام پھول نگر رکھ دیا جائے

بتایا گیا ہے کہ مرحوم نے اپنی ۶۹ سالہ زندگی میں ۵۸ سال سیاست کی ان کے خاندان کے رانا حیات نے کہا ہے کہ رانا خاندان کا اتحاد برقرار رہے گا۔

○ لیڈی ہدایت جو تحریک پاکستان کی ایک سرگرم رہنما ہیں نے انکشاف کیا ہے کہ محترمہ فاطمہ جناح کی موت طبعی نہ تھی۔ گلا دبانے کے نشانات انہوں نے خود دیکھے تھے انہوں نے مزید کہا ہے کہ حکومت وقت نے اس طرف کوئی توجہ نہ دی بلکہ انتقال کے بعد ان کے گھر کی حفاظت بھی نہ کی اور قیمتی سامان تباہ ہو گیا۔

○ پنجاب کے گورنر میاں محمد اظہر نے کہا ہے کہ ان سے سب لوگ مطمئن ہیں۔ صحافی اس سلسلے میں پریشان نہ ہوں انہوں نے کہا کہ بڑا گھر تو پہلے ہی خالی رہتا ہے میں چھوٹے گھر میں منتقل ہو جاتا ہوں اور جہاں تک صدر مملکت سے ان کی ملاقاتوں کا تعلق ہے یہ کوئی خاص بات نہیں۔

○ کلکتہ کے ایک انتہائی معروف علاقے میں ایک زبردست بم پھٹنے سے ۵۰ افراد ہلاک ہو گئے اور خاصی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے

○ ہندوستانی لوک سبھا میں بم دھماکوں پر بحث کے لئے اپوزیشن کی تحریک مسترد کر دی گئی ہے۔ بھارتی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ پاکستان آئی ایس آئی یا کسی اور غیر ملکی تنظیم کو دھماکوں میں ملوث کرنا قبل از وقت ہے

○ گلبدین حکمت یار نے ایران کو ضامن کے طور پر تسلیم کرنے کا اقرار کیا ہے۔ بیشتر افغان رہنما اس بات پر خوش نہیں کہ ضامن ملک قانونی طور پر ان کے ملک میں مداخلت کر سکے۔

○ لیبیا کے وزیر خارجہ نے اخبار نویسوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق حل ہونا چاہیئے۔

○ اقوام متحدہ کی سربیائی فوجوں سے بات چیت ناکام ہو گئی ہے۔ سربوں نے امداد کی فراہمی کو اقوام متحدہ کے جنرل کی واپسی سے مشروط کر دیا ہے لیکن اس جنرل نے کہا ہے کہ وہ یہ علاقہ چھوڑ کر نہیں جائیں گے کیونکہ سرب اس علاقے پر بمباری جاری رکھنے کا پروگرام رکھتے ہیں۔

○ بتایا گیا ہے کہ ایک مسیحی بستی پر غنڈوں نے حملہ کر کے عورتوں کو برہنہ کر کے تشدد کیا اور بازار میں گھماتے رہے۔ سابق چیئرمین اور اس کے ۱۴ مسلح ساتھیوں نے مسیحیوں کے گھروں میں زبردستی داخل ہو کر خواتین پر تشدد کیا۔ اور انہیں باہر لا کر برہنہ کر دیا۔ بالوں سے پکڑ کر بازار میں گھماتے اور ہوائی فائرنگ کرتے رہے۔

اعلانِ داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں ششم جماعت کا داخلہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ہو گا۔

۱۔ تحریری امتحان ۱۰ اپریل بروز ہفتہ ۳۰-۸ بجے صبح۔

۲۔ انٹرویو ۱۱، ۱۲ اپریل (اتوار سوموار) ۳۰-۸ بجے صبح

کامیاب طلباء کی فہرست ۱۴ اپریل کو بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔

تحریری امتحان پانچویں جماعت کے نصاب کے مطابق لیا جائے گا۔

داخلہ کے خواہشمند طلباء فارم اور پراسپکٹس دفتر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ سے حاصل کر لیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

بقیہ: ص ۷ سے آگے

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

بیرونِ پاکستان خریداروں کے چندہ میں اضافہ

بیرون پاکستان ڈاک کی شرحوں میں یکم فروری ۱۹۹۳ء سے جو نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے ادارہ الفضل مجبور ہے کہ بیرون پاکستان خریداروں کے چندہ میں اضافہ کر دے۔ لہٰذا نئی شرح چندہ سالانہ برائے ممالک بیرون پاکستان مندرجہ ذیل ہو گی:

ملک	خطبہ نمبر	ہفتہ وار پیکٹ	روزنامہ
ایشیا، یورپ، افریقہ	۶۰۰ روپے	۲۱۰۰ روپے	۲۹۰۰ روپے
ایران، عراق، بنگلہ دیش، مصر	۳۰۰ "	۱۱۰۰ "	۱۲۰۰ "
بھارت	۳۵۰ "	۱۱۰۰ "	۱۵۰۰ "
ممالک امریکہ	۷۵۰ "	۲۸۰۰ "	۳۸۰۰ "
جنوبی امریکہ	۸۵۰ "	۳۱۰۰ "	۴۲۵۰ "

(مینجر)

خواتین کیلئے خوشخبری
خواتین اور بچوں کے ریڈی میڈ ملبوسات میں ۲۴۔ مارچ تک ۱۰ فیصد خصوصی رعائت
رھبہ بوتیک
بالمقابل یوٹیلٹی سٹور۔ ریلوے روڈ۔ ربوہ

بے بی ٹانک
بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دستوں، دانت نکالنے کی تکالیف اور چڑچڑا پن وغیرہ کیلئے بچوں کا ٹانک۔ قیمت -/۱۲ RS لٹریچر مفت
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
فون: ۶۰۶-۷۷۱ ربوہ

پتہ

ربوہ میں پہلی دفعہ معیاری اور دیدہ زیب ملبوسات متعارف کرانیوالے
ذلفی کلاسیک
نئے اور جدید ورائٹی کے ساتھ۔ آپ کے اپنے شہر میں۔ اب کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں
قابل اعتماد۔ پُروقار
ذلفی کلاسیک ۸۔ بلال مارکیٹ۔ ربوہ